09فروری2014

کانگریس پارٹی نے گزشتہ دہائی میں سی بی آئی کا چالاکی سے کس طرح استعمال کیا

جناب ارون جیٹلی

راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر

سی بی آئی کے ڈائریکٹر جناب رنجیت سنہا کا ایک بیان کل اکنامک ٹائمز میں شائع ہوا تھا۔سچائی زبان پھسلنے کی وجہ سامنے آچکی ہے۔انھوں نے کہا کہ اگرعشرت جہاں معاملے میں امت شاہ کے خلاف چارج شیٹ داخل ہوتی ہے تو یو پی اے کو خوشی ہوتی۔انھوں نے یہ بھی کہا کہ امت شاہ کے خالف سی بی آئی کو کئی ثبوت نہیں ملے۔ان کے اس بیان کی وجہ سے امید تھی کہ سرکار کے خلاف متعدمنفی تبصرے ہوں گے،اس لیے سی بی آئی ڈائریکٹر نے ایک غیر مصدقہ بیان جاری کردیا کہ ان کی بات کو غلط طریقے سے پیش کیا جارہا ہے۔چونکہ یو پی اے حکومت معیاد ختم ہورہی ہے،سی بی آئی ڈائریکٹر کے بیان اور وضاحت سے الگ،اگرسی بی آئی کی چالاکی سے استعمال کے عمل کی سنجیدگی سے جانچ کرائی جائے تو ایسا کرنا فائدہ مند ہوگا۔

کچھ معاملات میں چیزوں کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنے کے لیے پولیس اور جانچ ایجنسیوں کا استعمال کوئی غیر معمولی بات نہیں ہے۔ہنگامی حالات کے درمیان سیاسی کارکنان کی خلاف تقریباً دولاکھ ایف آئی آر درج کرانے کے لیے من گھڑت باتیں کی گئیں۔احتیاطاً حراست میں لیے گئے لوگوں کو اندورونی تحفظ رکھ رکھاؤ قانون (میسا) کے تحت اور باقی کو ہندوستان کے سیکورٹی قوانین کے تحت بند کردیا گیا جس کا ایمرجنسی لگنے کے دوران استعمال کیا جاتا ہے۔پولیس نے جتنی بھی ایف آئی آر درج کیں وہ تقریباً ایک جیسی تھیں۔مخالف سیاسی کارکنان پر الزام لگایا جاتا تھا کہ وہ صبح کے وقت دودھ کے ڈپو یا بس اسٹاپ پر تقریر کرکے کانگریس حکومت کو ہٹانے کے طریقے بتاتے ہیں۔حراست کے لیے یہ کوئی اصار نہیں تھا۔افسوس کی بات تو یہ ہے کہ ایک بھی پولیس افسر نے مخالفت کرکے یہ نہیں کہا کہ وہ جھوٹی ایف آئی آر درج نہیں کرے گا یا کسی بے گناہ فرد کو نہیں پھنسائے گا۔ہنگامی حالات کی لاا ▬ودویت میں تعاون دینے کے لیے ان سبھی نے آپس میں سازباز کرلی تھی۔

یو پی اے نے 2004-2014 کے دوران سی بی آئی کا چالاکی سے استعمال کرنے میں مہارت حاصل کرلی۔اس معیاد کے دوران سی بی آئی،حکومت کے ذریعہ کنٹرول نہیں کی جاتی تھی۔بلکہ اسے حکمراں جماعت کنٹرول کرتی تھی۔آسانی سے قابو میں آنے والے ای شخص کا سی بی آئی کے ڈائریکٹر کے طور پر انتخاب کرلیا گیا۔تنظیم کی شکل میں سی بی آئی ڈائریکٹر کے ذریعہ چلائی جاتی ہے۔اس کی بات کو ہی مانا جاتا ہے۔جانچ افسر کسی خاص فرد پر الزام لگانے یا اسے ملک سے آزاد کرنے کے ارادے سے جانچ سے متعلق فائل تیار کرتے ہیں۔سبھی حدیں پار ہوچکی ہیں۔سبکدوشی سے پہلے ڈائریکٹر کوئی نوکریوں کی پیش کش کی جاتی ہے۔انھیں سبکدوشی کے بعد کی نوکری کے بارے میں تجویز دی جاتی ہے۔اس سے انھیں کہیں بھی آسانی سے جھکایا جاسکتا ہے۔ڈائریکٹروں کو سبکدوشی کے بعد گورنر سے لیکر یو پی اسی سی کا چیرمین بنانے تک کی پیش کش کی جاچکی ہے۔ایک اہم ڈائریکٹر جو حال ہی میں ریٹائر ہوئے اور جنھوں نے عشرت جہاں معاملے میں امت شاہ کو